15: سُوۡرَةُ الحِجر

Flow Chart | *Macro Structure*

مکیہ	آیات: 99	پیراگراف:5

زمانۂ نزول: **سُوۡرَةُ الحِجر؛** غالباً 11 یا 12 نبوی میں نازل ہوئی، جب رسول ﷺ پر (مجنون) اور مسحور کرنے کے الزامات کا چرچا عام تھا اور مخالفت اپنی شدت پر تھی۔ قریشی لیڈر اللہ کے (ذکر) قرآن کو پاگل پن قرار دے رہے تھے۔ استہزا اور تمسخر سے کام لینے والے قریش کے لیڈروں کو قوم لوط، اصحاب الایکہ اور اصحاب الحجر کی ہلاکت سے ڈرایا گیا ہے۔ سورۂ الحجر میں رسول اللہ ﷺ کے لیے تسلی بھی ہے کہ چند سالوں کہ اندر اندر یہی لیڈر اپنے رویوں پر نادم ہوں گے اور ان کی زبانوں پر ہو گا "کاش مسلمان ہو جاتے۔ یہ پیش گوئی دو(2) ہجری میں بڑے بڑے لیڈروں کی ہلاکت اور 8 ہجری میں فتح مکّہ کی صورت میں پوری ہوئی۔ سورت (الحجر) کا زیادہ تر حصّہ، سورۂ ابراہیم کے بعد رسول ﷺ کے قیام کے چوتھے اور آخری دور (11 تا 13 نبوی) میں نازل ہوا۔ بعض آیات غالباً اعلان عام کے وقت نازل ہوئیں۔ جیسے (فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ)

پیراگراف:5، آیات 85-99

محمد ﷺ کو مشکل حالات میں تسلی اور ہدایاتِ دعوت و تبلیغ

پیراگراف: 1، آیات 1- 15

رسول اللہ ﷺ کو مجنون کہنے والوں اور قرآن کا مذاق اڑانے والے مجرموں کو ہلاکت کی دھمکی

مرکزی مضمون:

آفاقی، انفسی اور تاریخی دلائل سے قانونِ جزا و سزا اور آخرت کا اثبات، مشرکین کو ہلاکت کی دھمکی کافروں کے دباؤ اور دنیا پرستی سے بچ کر، دعوت و تبلیغ کا کام جاری رکھنے کی ہدایت

پیراگراف 4: آیات 51- 84

آیات 51 - 56، قصہ ابراہیمؑ

آیات 57 - 77، قصہ لوطؑ

آیات 78- 79، قصہ اصحاب الایکہ

آیات 80 - 84، قصہ قوم ثمود

پیراگراف 2، آیات 16 - 25

آفاقی دلائل سے توحید و آخرت پر استدلال

پیراگراف 3، آیات 26 - 50

انفسی دلائل - قصۂ آدم و ابلیس اور معرکہ خیر و شر۔ خیر و شر کی جزا و سزا کا قانون